جامعہ کے لیل ونہار

ممتاز دینی سکالر ڈاکٹر عبدالقادر عبدالکریم گوندل کا اعزاز

تمام علمی اور تعلیمی حلقوں میں یہ خبر نہایت مسرت وانبساط کے ساتھ سنی جائے گی کہ ممتاز دینی سکالر سابق استاد انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد ڈاکٹر عبدالقادر عبدالکریم گوندل نے امیر نائف بن عبدالعزیز آل سعود انٹرنیشنل ایوارڈ برائے خدمات السنة النبویة اور دراسات اسلامیہ برائے سال 2009ء سے اول انعام مبلغ پانچ لاکھ ریال اور میڈل حاصل کیا ہے۔

انہوں نے ''العمل الاغاثی فی الاسلام دراسة تاصیلیة معاصرہ'' پر علمی وتحقیقی مقالہ پیش کیا تھا۔ جسے منصفین نے اول انعام کا مستحق قرار دیا۔ اس ضمن میں ایک بین الاقوامی کانفرنس الریاض میں منعقد ہوئی۔ جس میں دنیا بھر سے ممتاز دینی سکالر شریک ہوئے۔ اس میں شہزادہ نائف بن عبدالعزیز آل سعود وزیر داخلہ سعودی عرب نے اپنے دست مبارک سے گراں قدر انعام اور میڈل پیش کیا۔ ڈاکٹر صاحب نے جامعہ سلفیہ فیصل آباد سے سند فراغت حاصل کی۔ اور جامعہ کی کوششوں سے جامعہ الامام الریاض میں اعلیٰ تعلیم کے لیے چلے گئے۔ اور ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔

جامعہ کے صدر، پرنسپل، تمام اساتذہ اور طلبہ ان کی اس مثالی کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مزید ترقی اور کامیابیوں سے نوازے۔ آمین۔

ڈاکٹر صاحب کے اعزاز میں جامعہ سلفیہ میں عنقریب ایک پروقار تقریب منعقد ہوگی۔ جس میں انہیں حسن کارکردگی ایوارڈ دیا جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

طلبہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کا اعزاز

تمام جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت مسرت کے ساتھ پڑھی جائے گی کہ لیاقت ٹاؤن فیصل آباد میں منعقد ہونے والے تقریری مقابلہ بعنوان ''کیا اسلام بزور تلوار پھیلا'' میں جامعہ سلفیہ کے طلباء نے تینوں

پوزیشنیں حاصل کر کے جامعہ کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ اس مقابلہ میں تقریباً 50 سے زائد طلباء نے مختلف مدارس سے شرکت کی۔ پوزیشن ہولڈرز طلباء کے نام درج ذیل ہیں۔

☆	بلال عبداللہ	پہلی پوزیشن
☆	عظیم اختر	دوسری پوزیشن
☆	ارسلان عبدالشکور	تیسری پوزیشن

طلباء جامعہ سلفیہ فیصل آباد کا منفرد اعزاز

محکمہ اوقاف فیصل آباد ڈویژن کے تحت منعقد ہونے والے مقابلہ حفظ القرآن اور مقابلہ حسن قرات کے تمام مراحل میں طلباء و جامعہ سلفیہ نے اول پوزیشن حاصل کر کے جماعت اور جامعہ سلفیہ کی نیک نامی میں اضافہ کیا۔ مرحلہ وار نتائج کی تفصیل درج ذیل ہے!

مقابلہ حفظ القرآن الکریم

اس مقابلہ میں عمر کی حد 25 سال تک مقرر تھی۔

☆ سپارہ نمبر 1 تا 30 تک	ارسلان عبدالشکور	پہلی پوزیشن
☆ سپارہ نمبر 1 تا 10 تک	ضیاء الرحمٰن یزدانی	پہلی پوزیشن
☆ سپارہ نمبر 1 تا 5 تک	عمر انور	پہلی پوزیشن

مقابلہ حسن قرات

☆ 16 سال سے کم عمر کے مقابلہ جات میں قاری خبیب الرحمٰن نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔

☆ 16 سال سے زائد عمر کے مقابلہ جات میں قاری منظور احمد نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔

جامعہ کی انتظامیہ، اساتذہ اور طلبہ جہاں ان طلبہ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ وہاں دعا گو ہیں اللہ تعالیٰ ان طلباء کو جامعہ اور جماعت کا نام مزید روشن کرنے کی توفیق عطاء فرمائیں۔ آمین۔

جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں مثالی تقریب تکمیل قرأۃ سبعہ ومحفل حسن قرأۃ

اسلامی تعلیم کے فروغ میں جامعہ سلفیہ کی خدمات نا قابل فراموش ہیں۔طلبہ کی بہتر تعلیم وتربیت کے لیے بہترین نظام اور پروگرام مرتب کیے گئے ہیں۔جس کی روشنی میں اساتذہ کرام پوری محنت اورلگن کے ساتھ تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ جامعہ میں اسلامی علوم کی تدریس کے ساتھ عصری مضامین کی تعلیم کا بہترین انتظام موجود ہے۔البتہ جامعہ کی انتظامیہ کی خصوصی دلچسپی سے شعبہ تجوید وقرأۃ کا آغاز آج سے چار سال قبل ہوا تھا۔جس کے لیے فاضل نوجوان قاری محمد ریاض صاحب کی خدمات حاصل ہوئیں۔جن کی شب وروز کی محنت سے طلبہ کی بڑی تعداد نے تجوید وقرأۃ میں دلچسپی لی۔ اورسند فراغت حاصل کی۔ اس ضمن میں ایک شاندار تقریب تکمیل قرأۃ سبعہ کا اہتمام 31 جنوری بروز اتوار جامعہ سلفیہ میں ہوا۔جس میں ممتاز قراء کرام تشریف لائے۔جن میں قاری محمد ادریس عاصم ، قاری محمد ابراہیم میر محمدی ، قاری صہیب احمد ، قاری حمزہ مدنی اور قاری عبدالسلام عزیزی بطور خاص شامل ہیں۔ رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن اپنی علالت کے باوجود خصوصی طور پر تشریف لائے۔اورمحفل میں تلاوت کرنے کی سعادت بھی حاصل کی۔ قاری محمد ابراہیم اور قاری محمد ادریس عاصم نے فارغ ہونے والے طلبہ سے آخری سبق سنا۔اس کے بعد پرنسپل جامعہ نے جامعہ سلفیہ کی کارکردگی اورشعبہ تجوید وقرأۃ کے قیام پر روشنی ڈالی۔اور قاری محمد ریاض کی خدمات کوخراج تحسین پیش کیا۔قاری محمد صہیب نے اپنے خطاب میں قرأۃ سبعہ کی اہمیت اورضرورت پر اظہار خیال فرمایا۔ اور مدارس پر زور دیا کہ وہ سادہ حفظ کرانے کی بجائے تجوید وقرأۃ کا پورا اہتمام کریں۔اس کے بعد قاری نوید الحسن لکھوی ، قاری عبدالسلام عزیزی ، قاری حمزہ مدنی ، قاری محمد ابراہیم ، قاری محمد ادریس عاصم نے تلاوت قرآن حکیم سے دلوں کو منور کیا۔ اور آخر میں شیخ الحدیث حافظ مسعود عالم نے چند نصیحتیں فرمائیں۔اورخصوصی دعا کی۔